بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹرن ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۳۰ | ۲۸ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ۔ ۴ ہجرت ۱۳۶۰ ۔ ۴ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۰۰

گیمبیا میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیع چرچا

سرکاری ریڈیو نے ایک روز کی خبروں میں تین بار اس بابرکت تقریب کی خبر دی

جماعت احمدیہ گیمبیا کے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا داؤد احمد صاحب حنیف کی رپورٹ

گیمبیا (مغربی افریقہ) کے امیر جماعت احمدیہ اور مشنری انچارج مکرم مولانا داؤد احمد صاحب حنیف نے اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ گیمبیا کے زیر اہتمام شاندار جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا گیا۔ ریڈیو گیمبیا نے ۲۴ فروری ۱۹۸۱ء کو اپنی ایک بجے پھر ۶ بجے اور پھر رات دس بجے کی خبروں میں اس جلسہ کی خبر نشر کی۔ اور الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ احمدیت کا ذکر ریڈیو گیمبیا پر خوب ہوتا رہا۔ یہ جلسہ چرچل ٹاؤن CHURCHILL'S TOWN میں منعقد ہوا۔ ریڈیو گیمبیا نے جو خبر نشر کی اس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے:۔

آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے یوم ولادت کی سالانہ تقریبات کے قریباً ایک ماہ بعد گیمبیا کا احمدیہ مسلم مشن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں تبلیغی نشستوں کا اہتمام کر رہا ہے۔

ان اجلاسات میں تازہ ترین اجلاس مشن کے نئے میڈیکل سنٹر واقع چرچل ٹاؤن میں اس اختتام ہفتہ کو منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر پانچ مقررین نے خطاب کیا۔ جن میں امیر جماعت احمدیہ گیمبیا مسٹر داؤد حنیف نے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کردار کی عظمت پر تقریر کی امیر صاحب نے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انسانیت کے لئے عموماً اور غلاموں عورتوں اور کمزوروں کے لئے خصوصاً رحمت بنا کر بھیجا۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے بانی حضرت امام مہدی کی کتب میں سے ایک ارشاد کا حوالہ دیا۔ کہ جس میں کہا گیا ہے کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) تمام انبیاء میں افضل اور برتر ہیں۔ اور آپ پر جو کتاب قرآن مجید نازل ہوئی اس میں ہدایت اور پاکیزگی حاصل کرنے کے ذرائع اور مکمل ہدایت بیان کی گئی ہے۔ جن کے ذریعے سے انسان گناہوں سے نجات پا سکتا ہے۔ امیر صاحب نے کہا کہ اس قسم کی تقاریب مسلسل منعقد ہونی چاہئیں تاکہ اسلام کو اس پر ہونے والے حملوں سے بچایا جا سکے۔

زرعی میدان میں جماعت گھانا کی کامیابی

گھانا کے امیر جماعت احمدیہ اور مشنری انچارج مکرم مولانا عبدالوہاب صاحب آدم نے بذریعہ تار یہ خبر دی ہے کہ اپر ریجن وا میں منعقدہ سرکاری زراعتی شو میں جماعت احمدیہ گھانا کے ایک بیل کو پہلا انعام دیا گیا۔ الحمد للہ۔ اس سلسلے میں جماعت احمدیہ گھانا کو نقد انعام کے علاوہ ایک سرٹیفکیٹ بھی دیا گیا اس کے علاوہ اس شو میں جماعت احمدیہ کی زرعی پیداوار کے علاوہ اعلیٰ معیار کو بھی سراہا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ گھانا کو زراعتی میدان میں بھی اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلووں کو حاصل کرنے اور احمدیت کا نام بلند کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اور عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے

اخبار احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۔ ربوہ ۲ ہجرت (مئی) سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ کو اپنے فضل رحمت برکت اور خصوصی عنایت سے اپنی رحمتوں فضلوں اور برکات کے سائے میں رکھے۔ آپ کو اپنے فرشتوں کے لشکروں کی حفاظت میں رکھے۔ روح القدس سے آپ کی تائید فرمائے۔ اپنی بھرپور تائید و نصرت سے نوازے۔ اور آپ کی شبانہ روز کاوشوں کے معجزانہ نتائج برآمد کرے۔ آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری اور ضعف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام سے التماس ہے کہ وہ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے بابرکت وجود کی صحت و سلامتی اور طویل عمری کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا کرے آمین

اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۸۱ء

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳، ۲۴، ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ قائدین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سو فیصد مجالس کی نمائندگی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل کریں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۲ اس تقریب میں بعض مقررین نے خطاب کیا۔ ان میں مکرم ابراہیم [illegible] مکرم اقبال اور دو دیگر پاکستانی مشنری مکرم عمر الدین اور جاوید شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جماعت احمدیہ گیمبیا کی مساعی میں برکت ڈالے اور احباب گیمبیا کو اپنے فضل [illegible] برکات سے نوازے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: [illegible] ۔ مطبوعہ: [illegible] الاسلام پریس، ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ

۴ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درس عظمت

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام قرآن مجید میں حقیقی مسلمانوں اور مومنوں کی ایک ایسی صفت بیان فرمائی ہے جس پر عمل کر کے مسلمان دنیا کی روشن خیال اور ترقی یافتہ قوموں میں شامل ہو سکتے ہیں اور یہ ایک ایسی نصیحت ہے جو قرآن کریم کی عظمت پر ایک دلیل محکم ہے اور اسی سے عالم اسلام کا یہ دعویٰ درست ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم میں انسانوں اور قوموں کی ترقی کے ایسے ایسے گر بتائے گئے ہیں جو اس سے پہلے کبھی مذہبی کتابوں کا موضوع بنے ہی نہیں اور نہ ہی ایسی باتیں مذہبی باتوں میں شمار کی گئی ہیں اس پر عظمت نکتہ کے بیان سے مذہب اسلام کا یہ دعویٰ بھی صحیح اور درست ٹھہرتا ہے کہ یہ دنیا کا واحد مذہب ہے جو دین فطرت کہلانے کا حقدار ہے۔ کیونکہ اس میں وہ اصول و قواعد بتائے گئے ہیں جو فطرت انسانی کی تمام ضروریات کو پورا کر کے اسکی تمام تر صلاحیتوں کو پورے کمال کے ساتھ نشوونما کرتے ہیں اور انسان ان پر عمل کر کے حقیقی معنوں میں اشرف المخلوقات کہلا سکتا ہے۔

یہ اصول قرآن کریم میں یوں بیان کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۔ (الحجر: ۵۷)

ترجمہ:۔ اور گمراہوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے کون نا امید ہوتا ہے۔

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے:۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط (الزمر: ۵۴)

ترجمہ:۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

ان آیات میں قوموں کی ترقی اور عروج کا ایک سنہری اصول بیان کیا گیا ہے کہ کبھی بھی مایوسی کو اپنے قریب نہیں پھٹکنے دینا چاہیئے۔ درحقیقت قوموں کی ترقی میں یہ اصول انتہائی کارآمد اور کارگر ہے دنیا بھر کے سمجھدار اور روشن خیال لیڈر اپنی قوم کا مورال بلند رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں اور معاملات کے منفی پہلو کی نسبت مثبت پہلو پر زیادہ توجہ دلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس طرح سے ہر ممکن طور پر قوم میں سے مایوسی کا زہر نکالنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس اصول پر اتنا زور دیا ہے کہ اپنے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ خاتم الاولین والآخرین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے اس بات کی سختی سے تاکید کی ہے کہ نہ صرف یہ کہ مایوسی دلوں میں پیدا نہیں کرنی بلکہ جو لوگ قوم میں ایسی حرکت کے مرتکب ہوں کہ مایوسی کی باتیں کریں ان کو بھی روکنا ہے اور سختی سے روکنا ہے۔ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملاحظہ فرمائیے:۔

اِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكُهُمْ ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا) جب آدمی نے یہ کہا، لوگ ہلاک ہو گئے۔ تو وہ خود سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔

یعنی مایوسی پھیلانے والا خود سب سے پہلے اس کا شکار ہوگا اور مایوسی کے جملے اور مایوسی کی باتیں خود اس پر حملہ کریں گی اور اسکی قویٰ کو معطل اور اسکی صلاحیتوں کو ناکارہ بنا دیں گی۔

اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص فضل اور عنایت ہے کہ جماعت احمدیہ بحیثیت قوم کبھی مایوسی اور بددلی کا شکار نہیں ہوئی۔ اس جماعت کے افراد اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر ہمیشہ غیر متزلزل ایمان رکھتے ہیں۔ حالات کیسے بھی کیوں نہ ہوں۔ مصائب و مشکلات کی آندھیاں کتنی ہی شدت سے کیوں نہ چلیں اس جماعت کے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہیں آتی اس جماعت کے ہر فرد بشر بچے، بوڑھے مرد عورت کا یہ پختہ یقین ہے کہ کامیابی ایک دن ہمارے قدم چومے گی۔ فتح و ظفر ہمارا ہی نصیب ہے اور کامرانیاں ہمارے ہی لئے تخلیق ہوئی ہیں۔ ہم آگے بڑھنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں پیچھے ہٹنے کے لئے نہیں۔ ہم ترقی کرنے کے لئے آئے ہیں تنزل کے لئے نہیں اور کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس جماعت کی بنیاد رکھی گئی ہے ناکامی کے لئے نہیں۔

یہ اعتماد اور بھروسہ اور یقین محکم ہمیں کس نے دیا ہے۔ اس کی ایک جھلک ملاحظہ ہو۔ اتنے پر عظمت اور پر شوکت اظہار کے بعد کسی کے دل میں مایوسی کی بھلا کیا گنجائش رہ جاتی ہے۔ ارشاد حضرت اقدس ..... ہے:۔

"میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ (یعنی خدا تعالیٰ۔ ناقل) میری مدد کرے گا۔ اور وہ مجھے ہرگز ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ اگر تمام دنیا میری مخالفت میں درندوں سے بدتر ہو جائے تب بھی وہ میری حمایت کرے گا۔ میں نامرادی کے ساتھ ہرگز قبر میں نہیں اتروں گا۔ کیونکہ میرا خدا میرے ہر قدم پر میرے ساتھ ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ ۱۲۸-۱۲۹)

"یہ آیت کہ وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ..... مسیح فولادی کی طرح دل کے اندر داخل ہو گئی۔ اس سے یقیناً معلوم ہوا کہ خداوند کریم ان سب دوستوں کو جو اس عاجز کے طریق پر قدم ماریں بہت سی برکتیں دے گا۔ اور ان کو دوسرے طریقوں کے لوگوں پر غلبہ بخشے گا اور یہ غلبہ قیامت تک رہے گا۔ اور اس عاجز کے بعد کوئی مقبول ایسا آنے والا نہیں کہ جو اس طریق کے مخالف قدم مارے اور جو مخالف قدم مارے گا اس کو خدا تباہ کرے گا۔ اور اس کے سلسلہ کو پائیداری نہیں ہوگی۔ یہ خدا کی طرف سے وعدہ ہے جو ہرگز تخلف نہیں کرے گا۔" (تذکرہ صفحہ ۶۲)

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

یاد کر لو آیتِ لَا تَقْنَطُوْا
رُوحِ قرآں ہو ہمیشہ رُوبرُو

منزلِ مقصود ہو گی زیرِ پا
جب مکمل ہو تمہاری جستجو

حق تعالیٰ پر بھروسہ ہو قوی
فرق اس میں آ نہ جائے ایک مُو

شاہِ بطحیٰؐ پر سدا بھیجو سلام
باتحبت، باخلوص و با وضو

آپؐ کی عترت کو دو دل سے دعا
در قیام و در سجود و در رکوع

اہلِ بیتِ مصطفیٰؐ سے پیار ہو
لیک اس میں بھی نہ ہو اصلا غلو

آپؐ کے فرمان سب پورے ہوئے
حق بہ حق، آیہ بہ آیہ، ہُو بہ ہُو

جن کو بھیجا آپؐ نے دل سے سلام
آ گئے ہیں شان سے وہ خُوبرو

غلبۂ اسلام کے ساماں ہُوئے
دینِ حق فائق رہے گا سُو بہ سُو

میرے آقا! وہ محبت کے سفیر
پیار کے پھولوں کو دیتے ہیں نمُو

سج رہے ہیں گل کدے اطراف میں
بہ رہا ہے آبِ عرفاں جُو بہ جُو

اے خوشا! جو کشتگانِ پیار ہیں
آخرش ہوں گے یقیناً سُرخ رُو

امن کا پیغام لے کر شوق سے
ہم پھریں گے قریہ قریہ کُو بہ کُو

پیار ہے دل میں ہر اک انسان سے
سچ کہیں گے ہر کسی سے دُو بہ دُو

جب بھی دیکھیں گے مکدر ہے فضا
جب نظر آئے زمانہ ہے عدو

پیشِ ربُ العلمین جھک جائیں گے
نیم شب ہوں گی دعائیں باخشوع

فضلِ حق کو کھینچ لاتی ہے سدا
اِک دُعائے نیم شب، اک آرزو

حق تعالیٰ کو پسند ہے وہ دُعا
جس میں ہو آہ و بکا دل کا خضوع

"فسباذن اللہ" ہوگا با اثر
ہو اگر دل میں گلِ تقویٰ کی بُو

راہِ تقویٰ پر رہیں گے گامزن
باثمر ہوگی ہماری ہر دُعا

جا کے پھر حرمین میں کر دیں گے ہم
آنسوؤں سے دل کے زخموں کو رفو

پیار کے اشکوں سے دھوئیں گے وہاں
بام و در، ہر رہگزر اور کاخ و کُو

عرض کر دیں گے عقیدت کے سلام
گنبدِ خضرا پہ جا کے رُوبرو

(عبدالرحیم راٹھور۔ دفتر وقفِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ احمدیت

- روٹی فنک میں سرکٹ میٹنگ
- ایک نئی جماعت کا قیام
- بارہ افراد کا قبول احمدیت۔

مکرم شیخ مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ انچارج سیرالیون

جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مذہب کی خاطر جنگ وجدال کی قائل نہیں ہے بلکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر محبت و پیار اور تبلیغ کے ذریعہ لوگوں کے دلوں کو جیتنے کی قائل ہے اور یہی اس کا طرۂ امتیاز ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے آئے دن نئی سے نئی کامیابیوں سے نوازتا چلا جا رہا ہے۔

جب سے پندرہویں صدی کا بابرکت آغاز ہوا ہے اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اعلان فرمایا ہے کہ

"میری روحانی آنکھ دیکھ رہی ہے کہ یہ پندرہویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔"

اس دن سے ہم سیرالیون میں بیٹھے ہوئے مبلغین اور احمدی حضور پُر نور کے ان الفاظ کو روز روشن کی طرح پورے ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں ہمارے دل مسرت سے پُر اور حمد باری تعالیٰ سے بھرے ہوئے ہیں۔ معزز قارئین کے ازدیاد ایمان اور دعاؤں کے لئے نثر الفاظ میں گذشتہ چند ماہ میں رونما ہونے والی کامیابیوں کی کچھ جھلکیاں پیش کی جاتی ہیں۔

۱۔ پندرہویں صدی میں سیرالیون کا جلسہ سالانہ اپنی پوری شان و شوکت اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا جو ایک ریکارڈ ہے جلسہ سالانہ کے دوران حمد باری تعالیٰ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد انگوری سمندری لہروں کی مانند میں بار بار اٹھتا رہا۔

۲۔ لوابے لو کے قریب ایک پورا گاؤں احمدی ہو گیا۔ اس کا نام Rotifunk Ahmadiyya رکھ دیا گیا۔

۳۔ روکوپر کے نزدیک Robera-illa اور Kasaki کیسری ایمیں بڑی بڑی جماعتیں قائم ہو گئیں۔

۴۔ مسٹر حسن کانو (جو ایک مخلص احمدی نوجوان ہیں) کو وزیر معدنیات بنا دیا گیا۔

۵۔ مسٹر ایف، ٹی، بنگورا جو ایک مخلص احمدی ہیں کو Kambia ضلع میں پیرامونٹ چیف بنا دیا گیا۔ اسکی رسم تاج پوشی میں نائب صدر، وزراء، سولہ پیرامونٹ چیفس اور ہزاروں معززین نے شرکت کی۔ احمدیہ مشن کے وفد کی قیادت الحاجی کمانڈا بونگے صاحب نے کی۔ وفد میں مختلف جماعتوں کے نمائندگان شامل تھے۔ الحاجی صاحب کو وہاں تقریر کا موقع ملا۔ تو آپ نے عمدہ پیرایہ میں احمدیت کی تبلیغ کی اس طرح ہزاروں لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

۶۔ دو عظیم الشان مساجد کی تکمیل، چار زیر تعمیر ہیں اور ایک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

۷۔ احمدیہ سیکنڈری سکولوں نے ملک کے چار صوبوں میں سے تین میں فٹ بال چیمپئن شپ جیت کر ملک بھر میں دھوم مچا دی

۸۔ حکومت نے احمدیہ سیکنڈری سکولوں کو حسن کارکردگی کی بناء پر "بو" اور فری ٹاؤن" احمدیہ سکولوں کو School of the year قرار دے دیا اور مسٹر ابوبکر کمارا پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کو Principal of the year قرار دے دیا۔

۹۔ تمنگی انٹرنیشنل ائیرپورٹ کے علاقہ میں احمدیہ نصرت جہاں سکول کا قیام اور پندرہ ایکڑ زمین کا تحفہ اس علاقہ میں احمدیت کے پھیلنے کے روشن امکانات

۱۰۔ منگی میں احمدیہ ہسپتال کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد اور عمارت کی تکمیل کا کام تیزی سے جاری ہے۔

یہ سب باتیں احمدیت کی ترقی اور تائید کے لئے رونما ہوئیں مندرجہ ذیل سطور میں تحدیث نعمت کے طور پر Rotifunk میں سرکٹ میٹنگ کا حال لکھا جاتا ہے۔

"Rotifunk" سیرالیون کا بہت اہم اور مشہور مقام ہے، چینیوں کا ہسپتال اس کی خاص شہرت کا باعث ہے۔ یہ وہ شہر ہے جہاں آج سے بہ سال قبل حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی اور لوکل مبلغ پا سعید و بنگورا تبلیغ کے لئے پہنچے تھے تو اہالیان شہر نے بات سننے سے کلی انکار کر دیا تھا۔ اور ان کو شہر بدر کر دیا تھا۔ الحاجی بونگے صاحب جو آجکل احمدیہ مشن کے سیکرٹری ہیں، وہ اس وقت بالکل نوجوان تھے وہ بھی مبلغین کے ہمراہ تھے۔ آپ روایت کرتے ہیں کہ جب ہم کو شہر سے نکالا گیا تو اندھیری رات میں ہمیں جنگل میں کوئی راہ بھی دکھائی نہیں دیتی تھی ہم جنگل کی پگڈنڈیوں سے ہوتے ہوئے اور اہل شہر کی سنگدلی کا ذکر کرتے اور دعائیں کرتے شہر چھوڑ گئے۔

لیکن ہم اپنے تھوڑے سے عرصہ قیام کے دوران لوگوں کے دلوں میں ایسی باتیں ڈال گئے جو آہستہ آہستہ کھاد کا کام دیتی رہیں اور الحاجی نذیر علی صاحب مرحوم نے اس شہر کے متعلق پیشگوئی بھی کر دی کہ جس طرح ان لوگوں نے ہمیں شہر سے نکالا ہے اسی طرح وہ احمدیت کا استقبال بھی کریں گے۔

اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ دن بدلتا رہتا ہے۔ لوگ اپنے خیالات آراء اور عقائد بدل لیتے ہیں۔ چنانچہ پچھلے چند سالوں میں اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت مخلص احمدی مسٹر سانکوہ کی تبدیلی اس شہر میں کر دی آپ واٹر ورکس میں سپروائزر کے طور پر ملازم ہیں اپنے نیک نمونہ کی وجہ سے خاص اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ گذشتہ سال احمدیہ یک شاپ فری ٹاؤن کے مینیجر مسٹر ایف ایس بنگورا صاحب کی شادی بھی اسی شہر میں عمل میں آئی۔ تو وہ بھی تبلیغ کرنے کا ایک سنہری موقعہ تھا۔ چنانچہ بارات سات آٹھ کاروں پر فری ٹاؤن سے Rotifunk پہنچی۔ محترم امیر صاحب نے خاکسار کو ہدایات دے کر وہاں بھیجا۔

اہالیان شہر نے بارات کا بڑا پُر تپاک استقبال کیا۔ خاکسار نے خطبہ نکاح میں ایک گھنٹہ تک احمدیت کی خوب تبلیغ کی حاضرین کی تعداد پانچ سو کے لگ بھگ تھی۔

چیف امام اور ٹرائیبل اتھارٹی کے ممبران بھی موجود تھے ہمارے طریق کار اور طریق تبلیغ سے وہ سب متاثر ہوئے جس گھر میں خاکسار کا قیام تھا۔ اس کے مالک نے جو کہ ہیروں کا کاروبار کرتے ہیں اسی دن بیعت کا اعلان کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح بھی اس شہر میں احمدیت کے اثر و رسوخ اور تبلیغ کو بڑھایا پھر سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر اس شہر کے ایک نوجوان مسٹر فوفونا کو قبول حق کی توفیق ملی اور انہوں نے واپس آکر ایک دن محترم امیر صاحب کی خدمت میں لکھا کہ آپ اس شہر میں سرکٹ میٹنگ کی اجازت عطا فرمائیں امیر صاحب حیران تھے کہ وہاں باقاعدہ جماعت تو ابھی قائم نہیں ہوئی صرف ایک دو احمدی ہیں۔ سرکٹ میٹنگ کیسے ہو۔ خیر آپ نے دعا کے بعد اس نوجوان کو لکھا کہ آپ تیار رہیں میں اپنے لوکل مبلغ معلم جبرائیل کریم کو ہفتہ عشرہ کے لئے آپ کے ہاں بھجوا رہا ہوں۔ ایک طرف محترم امیر صاحب نے نوجوان کو خط لکھا اور دوسری طرف معلم جبرائیل کریم کو وہاں جانے کا ارشاد کر دیا اور ہدایات سے نوازا کہ وہ وہاں جا کر حالات کا جائزہ لیں اور اگر حالات سازگار ہوں تو سرکٹ میٹنگ کے پروگرام کو ترتیب دیں۔

آپ نے دعا، لٹریچر، بیعت فارمز اور دیگر ضروری ہدایات کے ساتھ ان کو تبلیغی مہم پر روانہ کر دیا۔

لوکل مبلغ نے جاتے ہی پیرامونٹ چیف، چیف امام اور شہر کے رؤسا اور معززین سے ملکر پروگرام مرتب کیا اور ہمیں آگاہ کر دیا کہ آپ ۹ اپریل کو تشریف لے آئیں دس اپریل کو کورٹ بارے میں احمدیت کی سرکٹ میٹنگ ہوگی

چنانچہ ۹ اپریل کو الحاجی بونگے صاحب، مسٹر ایف ایس بنگورا اور خاکسار محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امرتسری امیر و مشنری انچارج کی قیادت میں Rotifunk شام کے پانچ بجے پہنچے۔ شہر سے باہر شہر کے معززین اور جماعت کے ممبران نے چیف امام الفا ابو بنگورا کی قیادت میں ہمارا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا۔

الحاجی بونگے صاحب خوشی سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھولے نہ سماتے تھے - انہیں بار بار وہ وقت یاد آ رہا تھا کہ جبکہ ۴۰ سال قبل ان لوگوں نے رات بھی بسر نہ کرنے دی تھی اور شہر بدر کر دیا تھا - آپ بار بار الحمد للہ - الحمد للہ پڑھ رہے تھے اور ہم سب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد کر رہے تھے - اس جلوس کی قیادت محترم امیر صاحب کے ساتھ چیف امام کر رہے تھے اردگرد کے قصبوں میں جو احمدی بستے ہیں ان کے نمائندے بھی ہمارے شامل ہوئے -

سب سے پہلے ہمیں قیام گاہ پر لے جایا گیا - محل نما قیام گاہ مسٹر سانکو کے برادر اصغر جو فری ٹاؤن میں انجینئر کے عہدے پر فائز ہیں کی ملکیت ہے یہ دو گھر ام بہت مصروف تھا - ہم نے اپنا سامان قیام گاہ پر چھوڑا اور شہر کے پیرامونٹ چیف Kokeh کے ملاقات کیلئے گئے کیونکہ یہاں کا رواج ہے کہ جب بھی کوئی اجنبی شہر میں وارد ہو تو وہ شہر کے چیف کو اطلاع دے چنانچہ چیف صاحب نے ہمارا استقبال کیا بڑے اچھے ماحول میں ان سے گفتگو ہوئی اور انہوں نے ہر طرح تعاون کرنے کا یقین دلایا -

چیف کی ملاقات کے بعد ہم واپس اپنی رہائش گاہ پر پہنچے - وضو وغیرہ کیا اور قریبی مسجد میں مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے لئے گئے - یہ مسجد شہر کی سب سے بڑی مسجد ہے مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی تھی مغرب کی نماز محترم امیر صاحب نے پڑھائی اس کے بعد چیف امام نے مختصر تعارف کرایا اور امیر صاحب سے خطاب کرنے کی درخواست کی - محترم امیر صاحب نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر بیان فرمائی حضرت اقدس ..... کی بیان فرمودہ تفسیر کو جب لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے تو پھر کیوں نہ لوگوں پر اثر ہو - لوگ بہت محظوظ ہوئے آپ کا یہ خطاب ایک گھنٹہ تک جاری رہا - اس کے بعد آپ نے نماز عشاء کی امامت کرائی -

۱۰ اپریل کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی یہ نماز ایک اور مسجد میں ادا کی گئی - نمازیوں نے اپنے اخلاص اور مذہب سے دلچسپی کا مظاہرہ کیا مسجد نمازیوں سے بھر گئی نماز محترم امیر صاحب نے پڑھائی اور لوگوں کو ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلائی -

نماز فجر کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عالی مقام پر حدیث قدسی

لولاک لما خلقت الافلاک

کا درس دیا اپنے درس کو حضرت اقدس ..... کے کلام سے مزین کیا -

ساڑھے نو بجے کورٹ باری میں سرکٹ میٹنگ کا باقاعدہ آغاز ہوا محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے آپ کے ساتھ پیرامونٹ چیف جناب ڈلبیر آئی کوکر تشریف فرما رہے خاکسار نے قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی سعادت پائی بعدہٗ الحاجی بونگے صاحب نے جناب صدر صدر مولانا محمد صدیق صاحب شاہد کا مختصر تعارف کرایا -

تعارف کے بعد جناب پیرامونٹ چیف نے محترم امیر صاحب کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا -

آپ نے اس بات کا ذکر کیا کہ آج کل جماعت احمدیہ کی مذہبی تعلیمی اور طبی خدمات کا چرچا سارے ملک میں ہو رہا ہے اگر چالیس سال پہلے ہمارے شہر کے لوگ اس نعمت کو قبول کرتے تو آج ان کی برکات سے وہ بھی مستفیض ہوتے تاہم ابھی دیر نہیں ہوئی ہے اس لئے میں صدر مجلس سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ یہاں مسجد بنا کر اپنے مشن کا آغاز کریں اور اس کے بعد سکول وغیرہ کھولنے پر غور فرمائیں -

پیرامونٹ چیف کی تقریر کے بعد امیر صاحب نے افتتاحی خطاب سے نوازا آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے پیرامونٹ چیف اور چیف امام جیسے اشخاص کو اس علاقہ کا لیڈر بنایا ہے اور انہوں نے مذہبی آزادی دے کر رواداری کو قائم کرنے کی اعلیٰ مثال پیش کی ہے - اس پر جماعت احمدیہ ان کا شکریہ ادا کرتی ہے اس کے بعد آپ نے اس میٹنگ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہمارا یہ اجتماع جسمیں کہ اکثریت غیر از جماعت دوستوں کی ہے خالص دینی اجتماع ہے اس کا سیاست یا دنیاوی منفعت سے کوئی تعلق نہیں ہے ہم یہاں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے آسمانی پیغام کو پہنچانے کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں - آپ نے اس کے بعد احمدیت کے عقائد کو آسان پیرایہ میں پیش کیا -

محترم امیر صاحب کے بعد خاکسار مجید احمد سیالکوٹی نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عالی مقام" پر تقریر کی - خاکسار کی تقریر ۴۵ منٹ جاری رہی خاکسار نے

ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

اور آیت خاتم النبیین کی تشریح بیان کی - اس صفت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب دنیا سے اعلیٰ انسان ہیں اور سب کے لئے برکت اور رحمت ہیں - کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ جو آپ کی غلامی کا دم بھرتے ہیں - اور آپ کے نقش قدم پر چلتے ہیں -

دوسری تقریر جناب الحاجی بونگے صاحب کی تھی فاضل مقرر نے نہایت دلچسپ اور عام فہم تقریر کی - پہلے آپ نے موجودہ زمانہ کی حالت زار کا نقشہ پیش کیا پھر اس زمانہ سے متعلق پیشگوئیوں کا ذکر کیا پھر حضرت اقدس ..... کے دعاوی اور آپ کی قوت قدسیہ اور کارہائے نمایاں بیان کر کے آپ کے صداقت کو واضح کیا - آپ کی تقریر کے دوران کورٹ بارن میں بار بار نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے -

تیسری تقریر چیف امام الغالبو بنگورا کی ہوئی آپ نے کہا کہ ہم کل سے احمدیت کے امیر محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد کی باتیں سن رہے ہیں آپ کی باتوں سے ہمارے لوگوں کی غلط فہمیاں دور ہوئی ہیں آپ اگر بار بار آ کر ایسی مجالس کا انعقاد کر کے ہمیں اپنی باتیں بتاتے رہیں تو انشاء اللہ ہمیں احمدیت کو سمجھنے میں بہت مدد ملے گی - آپ نے جماعت کا بہت شکریہ ادا کیا اور خراج تحسین کے جذبات پیش کئے

اس کے بعد ایک معمر بزرگ جو کہ سیکشن چیف ہیں جن کا نام Almemamy Billy Karema ہے "حضرت حاجی نذیر احمد علی صاحب کی Rotifunk کے متعلق پیشگوئی" کے عنوان پر اپنے خیالات پیش کئے آپ نے چالیس سال پہلے ہونے والے واقعہ کو دہرایا اور الحاج علی صاحب کے الفاظ پیش کئے جو ہو بہو پورے ہو چکے ہیں -

احمدیت سیرالیون میں غیر معمولی ترقی حاصل کر چکی ہے اور Rotifunk میں اس کی ترقی کے واضح اور روشن امکان ہیں یاد رہے کہ موصوف غیر از جماعت ہیں - لیکن انہوں نے کہا کہ میں سچ بولنے سے باز نہیں رہ سکتا ہوں

حاجی نذیر علی صاحب خدا تعالیٰ کے پیارے انسان تھے آپ کی بات پوری ہو چکی ہے احمدیت ایک سچائی ہے - لوگوں کو اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے -

اس بزرگ کے بعد معلم جبرائیل کریم نے تقریر کی آپ کی تقریر قربانیوں کے متعلق تھی

اختتامی تقریر - صدر مجلس جناب مولانا صدیق صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں سب سے پہلے اہل شہر کا شکریہ ادا کیا پھر آپ نے خاص طور پر پیرامونٹ چیف اور چیف امام کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے سارے شہر کو ایک منظم طریق سے احمدیت کی باتیں سننے میں مصروف رکھا - پھر آپ نے اجلاس میں غیر معمولی حاضری پر اپنی خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا -

آخر میں آپ نے احمدیت کے نقطۂ نظر کو پیش کیا - پھر حضرت اقدس ..... کی صداقت پر روشنی ڈالی آپ نے بتایا یہ خدائی تقدیر ہے کہ لوگ احمدیت کے جھنڈے تلے پناہ لیں گے خوش نصیب ہیں وہ جو قبول کرنے میں پہل کرتے ہیں آخر میں سیکشن چیف نے شکریہ ادا کیا - اور محترم امیر صاحب نے دعا کے ساتھ اجلاس برخواست کرنے کا اعلان کیا -

صبح ساڑھے نو بجے سے لیکر شام تک ساڑھے چار گھنٹے کا یہ اجلاس بہت کامیاب و دلچسپ رہا - احمدیت کی خوب تبلیغ ہوئی اور اس کے بہت عمدہ ثمرات اور نتائج برآمد ہوئے اور ۱۲ افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے دو بجے محترم امیر صاحب نے چیف امام کی مسجد میں نماز جمعہ پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے

"وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ"

کی تفسیر بیان کی مسجد نمازیوں سے بھری پڑی تھی آپ نے اس زندگی کے ناپائیدار ہونے اور اخروی زندگی کے لئے تیاری کرنے پر زور دیا -

(باقی صفحہ ۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی پروگرام اور احمدی والدین کا فرض

مکرم ظہور الدین صاحب بی اے منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی روحانی علمی اور اخلاقی ترقی کے وسیع تر منصوبہ کا اجراء فرماتے ہوئے تعلیمی ترقی کے بارہ میں پروگرام کا اعلان ان الفاظ میں فرمایا

"آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جماعت میری خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اور دنیا پر احسان کرنے کی خاطر خدا اور رسولؐ کی اطاعت میں دنیاوی علوم بھی روحانی نور کے دائرہ کے اندر رہتے ہوئے سیکھنے کی کوشش کرے اور اس دس سال میں یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ہمارا کوئی بچہ بھی میٹرک سے کم تعلیم یافتہ نہ ہو اس کی ذمہ داری امراء ضلع پر ہے، تنظیم انصار اللہ پر ہے، تنظیم خدام الاحمدیہ پر ہے جماعت پر ہے کوشش کریں کہ ہر احمدی بچہ کم از کم میٹرک تک پڑھ جائے دس سال کے اندر اندر"

یہ پروگرام کوئی معمولی پروگرام نہیں ہے یہ سکیم بے شمار ثمرات کی حامل ہے اور وقت کی ایک اہم ضرورت ہے تعلیم کی اہمیت سے کیسے انکار ہو سکتا ہے حضرت آدم علیہ السلام کو علم کی وجہ سے ہی فرشتوں پر امتیاز حاصل ہوا۔ وحی کا پہلا لفظ جو نازل ہوا وہ یہ تھا "اقرأ" یعنی پڑھ۔

قرآن کریم میں لفظ علم اور اس کے مشتقات چار سو سے زیادہ مرتبہ آئے ہیں۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں دین اسلام ایک عظیم علمی تحریک ہے۔ آج اقوام متحدہ نے تعلیم کو انسان کے بنیادی حقوق میں شمار کیا ہے مگر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض قرار دیا ہے۔ حقوق کو تو چھوڑا بھی جا سکتا ہے مگر فرض سے اغماض ممکن نہیں

حضور کے ارشاد کے مطابق احمدی والدین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو حضور کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے دنیا پر احسان کرنے کی خاطر خدا اور رسولؐ کی اطاعت میں تعلیم دلائیں جس کا کم از کم معیار حضور نے میٹرک مقرر فرمایا ہے اور دراصل یہی اصل بنیاد ہے کہ جسے مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے والدین کو بھرپور توجہ دینی چاہیئے۔ ثانوی تعلیم دلانا مقصود ہو یا نہ ہو میٹرک کی افادیت اپنی جگہ مسلم ہے

ہمارے ہاں یہ ہوتا ہے کہ کئی والدین بچے کو سکول میں داخل کراتے کیلئے ہی سکول کا منہ دیکھتے ہیں اس کے بعد انہیں اس کے سکول، اساتذہ یا تعلیمی امور سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی وہ پاس ہو یا فیل والدین اپنا فرض ختم سمجھتے ہیں طالبعلم کا امتحان میں محض پاس ہونا ہی تو کوئی اعزاز کی بات نہیں کیونکہ ہمارے ہاں پاس ہونے کے لئے ادنیٰ سا معیار ہے اور احمدی والدین کو اس معیار پر مطمئن نہ ہونا چاہیئے انہیں اپنے بچے کے سکول سے مسلسل رابطہ رکھنا چاہیئے بچے کے تعلیمی امور کی نگرانی گھر میں بھی ہونی ضروری ہے کیونکہ ہمارے ہاں پرائمری سکولوں میں ہر کلاس میں طلباء کا اس قدر اژدہام ہوتا ہے کہ ہر استاد کے لئے اتنی بڑی کلاس میں ہر بچے پر انفرادی توجہ دینی ممکن ہی نہیں اس کے علاوہ اس کے دوسرے مشاغل اور صحت کے بارے میں احتیاطی تدابیر بروئے کار لانی چاہئیں۔

اگر احمدی والدین اپنی اس ذمہ داری کو بھرپور انداز میں نبھالیں تو یہ ایک عظیم کارنامہ ہوگا کیونکہ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ والدین کی عدم دلچسپی کے باعث پرائمری تعلیم میں سکول جانے کے قابل بچوں کی کل تعداد کا صرف [illegible] فیصد ہی سکول داخل ہوتے ہیں اور ان میں سے آدھے پرائمری تعلیم ختم کئے بغیر ہی سکول چھوڑ جاتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ ہمارے ملک میں سکول جانے کی عمر کے بچوں کی کل تعداد کا صرف [illegible] فیصد بچے پرائمری تعلیم حاصل کرتے ہیں اور باقی [illegible] فیصد پرائمری تعلیم سے بھی محروم رہ جاتے ہیں۔ اور گذشتہ سال تو یہ تکلیف دہ صورت حال سامنے آئی کہ سکول داخل ہونے والے بچوں کا تناسب بڑھنے کی بجائے گھٹ گیا اور اس کی ایک وجہ والدین کی عدم دلچسپی ہی تھی۔

ملک میں [illegible] کروڑ نفوس کی آبادی کے اس ملک میں شرح خواندگی ابھی صرف [illegible] فیصد ہے جبکہ خواندگی کے معیار کے مطابق اس تعداد میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو صرف اپنے دستخط ہی کر سکتے ہیں یا اپنا لکھا ہوا نام پڑھ سکتے ہیں ایسے حالات میں اگر ہم اپنے سو فیصدی بچوں کو تعلیم سے بہرہ ور کر دیتے ہیں تو یہ واقعی ایک قابل فخر کارنامہ اور ملک و قوم کی بے مثال خدمت ہوگی کیونکہ آج کی دنیا میں ترقی یافتہ اقوام کی ترقی کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ انہوں نے اپنے ہاں تعلیم کو عام کر دیا ہے اور نہ صرف شرح خواندگی سو فیصد کر لی ہے بلکہ سائنس اور ٹیکنالوجی میں بھی انتہاؤں کو چھو لیا ہے۔

بقیہ صفحہ ۴

تین بجے مسٹر سانکو کے گھر میں نہایت وسیع پیمانے پر پُر تکلف دعوت کا اہتمام تھا جس میں شہر کے ساٹھ معززین بھی مدعو تھے کھانے کے دوران مختلف مواضیع پر تبادلہ خیالات ہوا۔

شام کو چار بجے ہمارا یہ تبلیغی قافلہ واپس فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہوا۔ دل وجان خوش تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھ کر جھکے جاتے تھے کہ جس نے ہماری حقیر کوششوں میں غیر معمولی برکت ڈالی اور حضور کی روحانی آنکھ کا مدوح پر درنظارہ کہ یہ صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے کا ایک حسین منظر ہمیں بھی دکھا دیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

قارئین کرام سے دوبارہ ان لوگوں کے لئے دعا کی درخواست ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کئے ہوئے ہیں۔ اور جہاد میں مصروف ہیں۔

سائیکل سفر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سائیکل سفر سکیم پر عمل کرتے ہوئے مورخہ ۱۴ اپریل کو مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کے آٹھ خدام نے ربوہ تا کھیوڑہ براستہ بھیرہ میانی سائیکل سفر کیا یہ سائیکلسٹ فجر کی نماز کے بعد مسجد نصرت دارالرحمت وسطی سے اجتماعی دعا اور ہدایات کے ساتھ روانہ ہوئے اور پل [illegible] سرگودھا [illegible] موڑ اور بھلوال میں تھوڑی تھوڑی دیر ٹھہرتے ہوئے شام ساڑھے چار بجے بھیرہ پہنچے رات بھیرہ بسر کی۔ بھیرہ میں قیام کے دوران ایک گروپ فوٹو بھی لیا گیا مورخہ ۱۵ اپریل کو یہ گروپ کھیوڑہ کے لئے براستہ میانی روانہ ہوا۔ میانی شہر اور وہاں کی ایک دیہاتی جماعت گھوگھیاٹ سے گذرتے ہوئے دریائے جہلم کا پاٹ عبور کر کے پنڈ دادنخان میں یہ وفد داخل ہوا اور وہاں دوپہر کا کھانا کھا کر کھیوڑہ پہنچا۔ مکرم تاثر صاحب خدام الاحمدیہ کھیوڑہ سے ملاقات کے بعد کھیوڑہ کی نمک کی کان کی سیر کی سوڈا فیکٹری دیکھی اور بعض دوسری معلومات حاصل کیں پھر رات کے قیام کے لئے یہ وفد گھوگھیاٹ پہنچا۔

مورخہ ۱۶ اپریل کو دوبارہ گھوگھیاٹ تا کھیوڑہ سائیکل سفر اختیار کیا گیا چنانچہ اس وفد نے فیکٹری کی بقیہ سیر اور دوسری معلومات حاصل کرنے کے بعد یہ وفد چوا سیدن شاہ پہنچا اور پھر وہاں سے کھیوڑہ واپس آ کر پنڈ دادنخان کے راستہ ربوہ کے لئے روانہ ہوا۔

جن احباب نے وفد کے ساتھ تعاون فرمایا اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ یوم والدین

۱۷ اپریل کو بعد نماز مغرب مسجد صادق دارالعلوم غربی ربوہ میں محلہ کی مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے جلسہ یوم والدین کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں دو صد سے زائد اطفال و خدام اور ان کے والدین نے شمولیت کی۔ تلاوت قرآن کریم اور عہد دہرانے کے بعد تقریری پروگرام میں صوفی محمد اسحٰق صاحب فاضل سابق مبلغ مشرقی و مغربی افریقہ اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بھی علی الترتیب "یوم والدین کی اہمیت" اور "تربیت اولاد کی اہمیت" کے مواضع پر مؤثر و ایمان افروز اور روح پرور تقاریر فرمائیں۔

پروگرام کے آخر میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے دوران سال مجلس کی طرف سے منعقد ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور پھر دعا کرائی جس پر یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے خسر محترم ماسٹر غلام محمد صاحب آف قصور مورخہ ۳ شہادت/اپریل ۱۳۶۰ہش/۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک دوپہر ۱۲ بجے علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

آپ کی عمر ۶۵ سال سے زائد تھی۔ آپ نے تین لڑکے ماسٹر طاہر محمود قائد ضلع قصور، ماسٹر فضل محمد صاحب، محمد اقبال صاحب اور پانچ لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ علاوہ ازیں نو نواسے بارہ نواسیاں۔ دو پوتیاں بھی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی نعش اسی رات ربوہ سے لے جائی گئی۔ جہاں دوسرے دن نماز فجر کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ بعد ازاں عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محمد جلال صاحب شمس مبلغ ترکی کے والد بزرگوار صوفی نذیر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کمزوریوں کو معاف فرماتے ہوئے مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور آپ کی بیوہ اور تمام بچوں اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالعزیز خان جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور شہر)

۲۔ مکرم مولوی احسان الٰہی صاحب انچارج احمدیہ مشن ہاؤس نگرپارکر (سندھ) کی اہلیہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ اچانک بیمار ہو کر ۱۹ اپریل کو وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور موصیہ تھیں، عمر تقریباً ساٹھ سال تھی۔ پسماندگان میں پانچ بچیاں اور تین بچے ہیں۔ بڑی دو بچیوں کے علاوہ جو شادی شدہ ہیں۔ باقی بچے چھوٹے ہیں۔ بڑا لڑکا جامعہ احمدیہ میں پڑھتا ہے

مولوی احسان الٰہی صاحب۔ مولوی رحمت علی صاحب پھیرو چیچی کے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر انہوں نے ناصر آباد فارم سندھ میں رہائش کر لی تھی۔ اور اب تک یہ خاندان وہیں مقیم ہے۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ انہیں جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(سید محمد محسن شاہ انسپکٹر وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

۳۔ ہماری والدہ محترمہ نواب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم طویل علالت کے بعد ۱۳ اپریل ۱۹۸۱ء کو کراچی میں بعمر ۷۸ سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ جنازہ کراچی سے ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں ۱۴ اپریل ۱۹۸۱ء کو مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آف انڈونیشیا نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (کمانڈر (ریٹائرڈ) بشیر لطف الرحمٰن کراچی، ڈاکٹر حمید عزیز الرحمٰن نیویارک)

اعلان دارالقضاء

مکرم سرفراز احمد خان صاحب ۲۷۶۔ شمس آباد کالونی ملتان نے درخواست دی کہ میری والدہ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ بیوہ سجاد احمد خان صاحب مرحوم وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ ۱۶/۲۰ واقع محلہ دارالعلوم شرقی والدہ صاحبہ مرحومہ کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں:

۱۔ وقار احمد خان صاحب ۲۔ فاروق احمد خان صاحب ۳۔ رخسانہ منہاس صاحبہ ۴۔ روبینہ منہاس صاحبہ ۵۔ غزالہ منہاس صاحبہ پسران و دختران۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ ہم تمام وارثان کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیجائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خادم مسجد کی فوری ضرورت

ایک ایسے خادم مسجد کی ضرورت ہے جو کہ نیک محنتی اور مخلص احمدی ہو۔ معمولی اردو لکھ پڑھ سکتا ہو۔ اگر مالی کا کام جانتا ہو اور اس کے پاس اپنا سائیکل ہو تو اس کو ترجیح دی جائے گی۔ فی الحال سنگل رہائش کی جگہ ملے گی۔ ضرورت مند اصحاب صدر حلقہ کی چٹھی لے کر خود ملیں تنخواہ کا فیصلہ حسب قابلیت کیا جائے گا۔

(صدر جماعت احمدیہ ۱۷ سی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ محترمہ گذشتہ ایک ماہ سے ایک گھریلو پریشانی کی وجہ سے بیمار ہیں علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ بلکہ زیادہ کمزور ہو گئی ہیں اور دن میں ایک دو مرتبہ دل کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ میری والدہ کی مکمل صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو تادیر ہمارے سروں پر سایۂ رحمت بنا کر رکھے اور ہم سب بہن بھائی اپنے ماں باپ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکیں آمین۔

(منور احمد دلدار ظہور احمد صاحب ناصر دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ خاکسار کا بچہ عبدالعلیم عمر ایک سال تپ محرقہ نے اور دست کے عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے اس کی صحت کیلئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالکریم سنٹری انسپکٹر ڈی ایچ او آفس میرپور آزاد کشمیر)

۳۔ جماعت احمدیہ ملوانڈی موسیٰ خان کے ایک دوست مسعود احمد صاحب کا ایک بچہ گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے کافی عرصہ تک بے ہوش رہا۔ اب لاہور ہسپتال میں داخل ہے۔ جملہ احباب اس کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

۴۔ میری اہلیہ بوجہ حاملہ اور شدید تکلیف میں ہے باوجود علاج معالجہ کے کوئی افاقہ نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اہلیہ کی اس تکلیف کو دور فرمائے۔ اور اپنے فضل سے بہ وقت خیریت سے کاٹ دے۔ آمین

(بابا عبدالرحمٰن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کے والدین بوجوہ بیمار ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان نے لمبا علاج تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے اور درازیٔ عمر کے لئے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ مسعود احمد جاوید زعیم انصار اللہ حلقہ کوٹلی لوہاراں

۶۔ خاکسار والد بزرگوار مختار احمد صاحب عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ اب بیماری میں پہلے سے اضافہ ہو گیا ہے۔ تمام بہنوں بھائیوں اور عزیزوں سے ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

(کرامت حسین مختار راو رنگ ٹاؤن کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از یکم اکتوبر ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء)

(۷)

میجر مقبول احمد صاحب	اسلام آباد	۱۳ — ۰۰	
کرنل و بیگم ضیاء الدین صاحب	//	۲۰ — ۰۰	
امۃ القدیر صاحبہ	//	۱۰ — ۰۰	
سید منصور احمد صاحب	//	۱۰۰ — ۰۰	
سردار احمد صاحب ابن مسعود احمد صاحب	//	۱۰ — ۰۰	
ظہیر و عابدہ یوسف صاحب	//	۳۰ — ۰۰	
عبد السلام صاحب	//	۱۰ — ۰۰	
نواب دین صاحب ٹھیکیدار	//	۴۰ — ۰۰	
فہیم احمد صاحب راشد	//	۴۵ — ۰۰	
اہلیہ صاحبہ ٹھیکیدار نواب دین صاحب	//	۲۵ — ۰۰	
وسیم احمد صاحب شاہد	//	۱۰ — ۰۰	
محمود احمد صاحب ابوظہبی	//	۲۰ — ۰۰	
تجمل قطب بٹ صاحب	پشاور	۱۰ — ۰۰	
نیاز قطب احمد صاحب بٹ	//	۲۰ — ۰۰	
میر تسنیم احمد صاحب	//	۲۰ — ۰۰	
ماسٹر نور الحق صاحب	//	۱۰ — ۰۰	
محمود احمد صاحب سرور گنج	//	۱۰ — ۰۰	
نیلم شہزاد صاحب بٹ	//	۱۰ — ۰۰	
بیگم منہاس صاحبہ	//	۵۰ — ۰۰	
چوہدری فضل الرحمٰن صاحب	//	۱۰ — ۰۰	
اہلیہ کرامت اللہ خاں صاحب	//	۵۰ — ۰۰	
طاہرہ بوساطت ایس ایم لطیف صاحب	پشاور رچھاؤنی	۵۰ — ۰۰	
مسز شمیم لطیف صاحبہ	//	۱۰۰ — ۰۰	
ڈاکٹر عزیز الدین صاحب بیٹی	ضلع پشاور	۵۰ — ۰۰	
ساجدہ ظفر صاحبہ ڈگری	// تھرپارکر (سندھ)	۵۵ — ۰۰	
غلام مصطفیٰ صاحب ظفر //	// //	۵ — ۰۰	
ملک رفیق احمد صاحب //	// //	۱۰ — ۰۰	
مورانی نثار احمد صاحب راٹھور نوکوٹ	// //	۷۹ — ۰۰	
محمد حنیف صاحب //	// //	۱۱۵ — ۰۰	
رانا عبد الخالق صاحب //	// //	۱۰۰ — ۰۰	
اختر احمد صاحب ناصر آباد اسٹیٹ	// //	۲۰ — ۰۰	
عبد الرحمٰن خاں صاحب جیمس آباد	// //	۱۵ — ۰۰	
اسد الرحمٰن صاحب //	// //	۱۵ — ۰۰	
سلطان احمد صاحب لطیف نگر	// //	۱۰ — ۰۰	
سیٹھ محمد علی صاحب محمد آباد	// //	۱۰ — ۰۰	
ملک رشید احمد صاحب //	// //	۱۰ — ۰۰	
پرویز احمد صاحب //	// //	۱۰ — ۰۰	
لطیف احمد صاحب اعوان //	// //	۹۰ — ۰۰	
منیر احمد خاں صاحب کاہلوں منجانب والدہ احمد نگر	// //	۱۰۰ — ۰۰	
رانا حفیظ اللہ صاحب نور نگر	// //	۵۰ — ۰۰	
مریم صدیقہ صاحبہ نور نگر	ضلع تھرپارکر	۱۰۰ — ۰۰	
سیکرٹری صاحب مال گوڑ رام لیتھو	// //	۱۰۵ — ۰۰	
ڈاکٹر شریف احمد صاحب راجوری //	// //	۳۰ — ۰۰	
طیبہ بشیر صاحبہ	ٹیکسلا	۱۰ — ۰۰	
لطیف احمد صاحب فیضی	//	۱۰ — ۰۰	
بشیر احمد صاحب	//	۱۰ — ۰۰	
رانا عبد المجید خاں صاحب	//	۱۰ — ۰۰	
شیخ عبد المجید صاحب	//	۳۲ — ۰۰	
امتاز المتین ملک صاحب	//	۱۱ — ۰۰	
رشیدہ بیگم صاحبہ	//	۱۰ — ۰۰	
عابدہ شمیم صاحبہ	//	۱۰ — ۰۰	
عبد القیوم صاحب ٹھیکیدار بھٹہ	جہلم شہر	۱۴۱ — ۰۰	
کرنل صفی اللہ صاحب	//	۱۰ — ۰۰	
عبد الباسط صاحب سیٹھی	//	۱۰ — ۰۰	
خواجہ سعید احمد صاحب	//	۵۰ — ۰۰	
ممتاز اہلیہ راجہ محمد اسلم صاحب	//	۵۰ — ۰۰	
سعید احمد صاحب	//	۲۰ — ۰۰	
سیکرٹری صاحب مال	//	۱۰۵ — ۰۰	
ضیاء الحق صاحب سیٹھی	//	۵۰ — ۰۰	
فضل حق صاحب سیٹھی	//	۱۰۰ — ۰۰	
میجر ڈاکٹر انور احمد صاحب	//	۵۰ — ۰۰	
جماعت احمدیہ	دوالمیال ضلع جہلم	۱۰۰ — ۰۰	
ملک منصور احمد صاحب	// // //	— ۰۰	
ملک رشید احمد صاحب سیکرٹری مال	// // //	۱۳۵ — ۰۰	
زکیہ بیگم صاحبہ	// // //	۱۰ — ۰۰	
بھگان ملک عبد المالک صاحب	// // //	۱۰ — ۰۰	
ملک منور احمد صاحب	// // //	۱۰ — ۰۰	
حسین بی بی صاحبہ زوجہ مرزا بشیر احمد صاحب چکوال	// //	۱۱۰ — ۰۰	
محمد حسین صاحب محلہ فاروق	// // //	۱۶۰ — ۰۰	
خلیل احمد صاحب ابن مولوی لئیق احمد صاحب منیر جھنگ		۲۰ — ۰۰	
میاں شریف احمد صاحب	//	۲۵ — ۰۰	
بابو عبد الحلیم صاحب منجانب عزیزہ بیگم صاحبہ مرحومہ	//	۳۰ — ۰۰	
اہلیہ صاحبہ محمد شفیع صاحب تمباکو ڈیلر	//	۱۹۰ — ۰۰	
کریم احمد صاحب منیر مع اہل و عیال	//	۱۰ — ۰۰	
شیخ محمود احمد صاحب بشیر	//	۱۰ — ۰۰	
دلدار احمد صاحب ناصر	//	۱۰ — ۰۰	
چوہدری محمد شفیع صاحب تمباکو ڈیلر	//	۵۰ — ۰۰	
سید منیر احمد شاہ صاحب	//	۱۵ — ۰۰	
شاہستہ مختار بنت مختار احمد صاحب سوری	//	۱۰ — ۰۰	
محمد یوسف صاحب محلہ نظام پورہ	//	۲۰ — ۰۰	
چوہدری محمد ادریس صاحب	//	۱۰ — ۰۰	
برکت بی بی صاحبہ	جیکب آباد	۵۰ — ۰۰	
شریف احمد بھٹی	گرد بیراج //	۲۰ — ۰۰	
مبشر احمد بٹ //	//	۲۰ — ۰۰	
مبارک احمد صاحب بھٹی //	//	۱۰ — ۰۰	
مدثر احمد صاحب ابن مبشر احمد صاحب بٹ //	//	۱۰ — ۰۰	
پروفیسر افتخار احمد صاحب	لطیف آباد حیدر آباد	۲۵ — ۰۰	
ملک سعید احمد صاحب وکیل	// //	۲۰ — ۰۰	
چوہدری عبد المالک صاحب	// //	۵۰ — ۰۰	
امۃ القیوم صاحبہ چک ۱۵۸ ضلع فیصل آباد	//	۴۰ — ۰۰	

باقی

کفن پر پائی جانے والی شبیہ

حضرت مسیحؑ کی ہے اور دھبے خون کے ہیں

نیویارک [illegible] پ (اپ ا) نورانی [illegible] پر پائی جانے والے دو ہزار سالہ پرانے کفن پر تحقیق کرنے والی چالیس رکنی ٹیم کے کئی سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ان کے خیال میں اس کفن پر پائی جانے والی شبیہ حضرت عیسیٰ کی ہے اگرچہ اس تحقیق کے بارے میں قطعی رپورٹ ابھی لکھی جانی ہے۔ تاہم متعدد سائنسدانوں نے اے بی سی ٹیلی ویژن کے پروگرام "ٹونٹی ٹونٹی" میں ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ کفن پر جس کے بارے میں باور کیا جاتا ہے کہ یہ حضرت مسیح کا کفن ہے۔ پائی جانے والی شبیہ کسی مصور کی دھوکہ بازی نہیں اور یہ کہ کپڑے پر پائے جانے والے دھبے خون کے ہیں۔ سائنسدانوں نے اس کفن اس پر پائے جانے والے دھبوں پر برسوں تحقیق کی ہے۔ اور اس کی چھ ہزار سے زیادہ تصویریں لی گئیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا کفن پر موجود شبیہ خود ساختہ ہے یا فی الواقع مسیح کی شبیہ ہے۔ اس کفن سے کئی کیمیاوی تجربات کئے گئے۔ ایکسرے اور جدید ترین آلات کی مدد سے اس کی تصویریں لی گئیں۔

جنیلیڈ کے نیو انگلینڈ انسٹی ٹیوٹ میں خون کے ماہر ڈاکٹر جان ہیلر نے اے بی سی کو بتایا کہ ان کے خیال میں اس شبیہ کے خود ساختہ ہونے کا ایک کروڑ میں سے ایک سے بھی کم امکان ہے۔ نیو میکسیکو کی لاس الماس لیبارٹری میں فزیکل کیمسٹ ڈاکٹر ایلے راجرز کا کہنا ہے کہ یہ بات ناقابل تصور ہے کہ یہ شبیہ خود بنائی گئی ہے۔ ڈاکٹر ہیلر نے جنہوں نے اس بات کا فیصلہ کرنے کے لئے کہ کفن پر موجود دھبے کس چیز کے ہیں۔ تجربات کئے کہا کہ میں کمپیوٹر پر گنتی کو بلند سے بلند ہوتے دیکھ رہا تھا کہ اچانک اس میں کمی واقع ہو گئی اور میں نے اپنے آپ سے کہا اُف خدایا یہ تو واقعی خون ہے۔

(روزنامہ تعمیر راولپنڈی
۱۹ اپریل ۱۹۸۱ء صفحہ اول)

امراء کرام و صدر صاحبان مجالس موصیان توجہ فرماویں

"نظام وصیت" اللہ تعالیٰ کی خاص وحی سے اور پیشگوئیوں کے مطابق قائم ہوا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے

"صادق۔ کامل الایمان۔ وہ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہے۔ اعلیٰ درجہ کے مخلص۔ دوسروں سے ممتاز۔"

(بمطابق رسالہ الوصیت ضمیمہ)

امراء کرام کو یکجا جمع کیا جائے اور وہ نزول رحمت الٰہی کے مقام میں دفن ہوں۔ دس شرائط بیعت میں ایک نام احمدی کا مقام مذکور ہے۔ ہم سب کو انہیں زیر نظر اور زیر مطالعہ رکھنا چاہیئے۔ ایک کوشش میں اپنی صداقت ایمانی پابندی احکام اسلام۔ تقوے طہارت اور نمایاں قربانی کے لحاظ سے ایک عام احمدی سے ممتاز فرق نظر آنا چاہیئے۔ رسالہ الوصیت شرط ۳ میں اور ضمیمہ رسالہ الوصیت شرط ۷ میں وصیت کی اخلاقی و دینی حالت کے بارے میں شرائط خاص طور پر مذکور ہیں۔

تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ و صدر صاحبان موصیان کا فرض ہے کہ وہ یہ نگرانی فرماویں (تجسس نہیں) کہ ان کی جماعت کے تمام موصیان / موصیات شرائط وصیت کو پورا کر رہے ہیں۔ بصورت دیگر ہر ایسے موصی / موصیہ کے متعلق مرکز کو رپورٹ کی جائے۔ جو ان شرائط کو پورا نہ کر رہے ہوں۔ درحقیقت تو ہر احمدی کا فرض ہے کہ شعائر اللہ کی تعظیم کے حکم کو پورا کرنے سے ہر ایسے موصی کے متعلق مرکز کو رپورٹ کرے۔

(صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احمدی احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں اور وہ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی ساکنین درویشان قادیان ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں۔ جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر، مساجد، مدارس اور دار الضیافت وغیرہ بھی واقع ہیں چونکہ بعض اوقات بیاک وقت جانے والے مہمانوں کے لئے اکرام ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام و طعام کے انتظام میں دقت پیدا ہو سکتی ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ ایسے جانے والے احباب روانگی سے چند دن قبل نظارت خدمت درویشان ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں تاکہ وہاں کی صورت حال کے تحت ان کی راہ نمائی کی جا سکے۔ اور انہیں وہاں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدہ داران جماعت بھی براہ مہربانی اسے نوٹ فرمالیں اور "فوقاً فوقاً" اس کا اعلان جماعت میں کر دیا کریں۔ تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

کراچی کے خریداران الفضل کے لئے اعلان

کراچی میں روزنامہ الفضل کے خریداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ کراچی میں V.P.P (وی۔پی) چندہ الفضل کی وصولی کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ کئی وجوہات کی بناء پر اکثر و بیشتر وی پی کی واپسی کی وجہ سے دفتر کو اخراجات کا بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اور وی پی واپس آنے پر اخبار بھی بند کرنا پڑتا ہے۔ مگر تجربہ یہ بتاتا ہے کہ اکثر احباب کسی نہ کسی وجہ سے وی پی واپس ہو جانے کے باوجود اخبار جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ حسب سابق دفتر کی طرف سے چندہ ختم ہونے کی باقاعدہ دی جایا کرے گی۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اطلاع ملنے پر الفضل کا چندہ ہفتہ عشرہ کے اندر اندر احمدیہ ہال کراچی میں ہر جمعہ کو نماز کے بعد مکرم عبد الرشید صاحب نمائندہ الفضل کے پاس جمع کرا دیں (جو چار سال سے زائد عرصہ سے مستعدی سے الفضل کے لئے اعزازی خدمات انجام دے رہے ہیں۔) نیز ہر خریدار سے گزارش ہے کہ روزنامہ الفضل کے اجراء پتہ کی تبدیلی چندہ کی ادائیگی اور دیگر امور کے سلسلہ میں نمائندہ کراچی سے رابطہ قائم رکھیں۔ اگر کسی خریدار نے وی پی کے ذریعہ چندہ الفضل کی ادائیگی کرنی ہو تو دفتر یا نمائندہ کراچی کو قبل از وقت اس کی اطلاع دی جائے۔

گیانی عباد اللہ منیجر الفضل ربوہ

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے
سفید موتیا CATARACT
کالا موتیا GLAUCOMA
ناخونہ PTERYGIUM
گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں STYES
آنکھ کا ناسور EYE FISTULA
آنکھ کا پھولا EYE ULECER
آنکھ کا زخم اور چوٹ EYE INJURY
بغیر اپریشن ٹھیک ہو رہے ہیں معائنہ مشورہ مفت
کیمو ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر ایم ہومیو) کیمسٹ رجسٹرڈ پاکستان
ربوہ۔ کراچی۔ بیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۲۰۶
رجسٹرڈ نمبر ایل [illegible]

خدمت کی راہوں پر ڈال دال
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
حکیم تفضل رحمان مرحوم و مغفور
۔۔ گوجرانوالہ پوکٹ گھنٹہ گھر
۔۔ ربوہ بالمقابل ایوان محمود
۔۔ کراچی ۹/۹ طارق روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah